ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

حسب فرمایش جناب حاجی محمد سعید صاحب تاجر کتب کلکتہ خلاصی ٹولہ نمبر (۸۵)

از تالیف مولانا [illegible] بے بدل حاوی فروع اصول جامع معقول و منقول [illegible]

فضائل درود و سلام

معہ اضافہ

ادعیۂ ماثورۂ خیر الانام

[illegible] سنہ ۱۲۹۲ ہجری [illegible]

باہتمام احقر العبید راجی رحمت ربہ الرشید محمد عبد المجید غفر لہ اللہ الحمید

در مطبع مجیدی واقع کانپور مطبوع گردید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ الذی کرم حبیبہ احب تکریم و عظمہ تعظیما و قال یا ایہا الذین آمنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما فنصلی ونسلم علی ذلک الحبیب الاکرم وعلی آلہ واصحابہ ذوی الکرم بنیت تائید دین متین و باقتضای محبت جناب سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم یہ رسالہ فضائل درود و سلام میں لکھا جاتا ہی مشتمل پانچ فصلوں پر **فصل اول** تفسیر آیہ کریمہ ان اللہ وملائکتہ یصلون علی النبی آخر تک **فصل دوم** بیان احادیث فضائل درود و سلام میں **فصل سوم** بیان مواقع و قات درود و سلام میں **فصل چہارم** بیان حکایات صالحین میں کہ مشتمل بر منافع درود و سلام ہین **فصل پنجم** بیان صیغہای درود میں جو حدیث میں وارد ہین اور جن سے شرف رویت جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حاصل ہوتا ہی اور نام تاریخی اس رسالے کا **فضائل درود و سلام** ہی

فصل اول تفسیر آیہ کریمہ ان اللہ وملئکتہ آخر تک

فرمایا اللہ تعالی نے ان اللہ وملائکتہ یصلون علی النبی یا ایہا الذین آمنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما بیشک اللہ اور فرشتے اسکے درود بھیجتے ہین پیغمبر پر ای ایمان والو درود بھیجو پیغمبر پر اور سلام بھیجو

سلام **ف** اس آیت سے کمال تعظیم جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پائی جاتی ہی اور کمال تاکید ہے اس
آیت مین درود اور سلام بھیجنے کی آپ پر کہ اللہ جل جلالہ نے پہلے اپنا درود بھیجنا اور ملائکہ کا درود بھیجنا
جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر بیان کیا اور لفظ اِنَّ سے اس مضمون کو مؤکد کیا بعد اسکے مسلمانون
کو بلفظ یا ایہا الذین آمنوا خطاب کرکے درود و سلام بھیجنے کا بتاکید حکم دیا اسکی مثال یہ ہی کہ ایک بادشاہ کو
اپنے کسی امیر کی تعظیم کرانی اپنے سب تابعین سے منظور ہو تو اسکی دو صورتین ہین ایک یہ کہ صرف حکم دے
کہ تم فلانے کی تعظیم کرو اور دوسرے یہ کہ بادشاہ خود اُس امیر کی تعظیم کرے اور اپنے امرای مقربین سے تعظیم
کراوے بعد اسکے سب رعایا و تابعین پر یہ بات بتاکید ظاہر کرے کہ ہم اور مقربین ہمارے فلانے امیر کی
تعظیم کرتے ہین پھر بتاکید تمام حکم دے کہ تم سب اُسکی تعظیم کرو سو اس آیت مین مثل دوسری صورت کے
ہی اور ظاہر ہے کہ اس صورت مین نہایت تعظیم و تاکید تعظیم ہی بہ نسبت پہلی صورت کے **ف**
یہ آیت جسطرح کمال تعظیم جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر دلالت کرتی ہی اسی طرح کمال فضیلت درود
اور شرف درود بھیجنے والے پر دلالت کرتی ہی اس لیے کہ موافق آیت کے درود بھیجنے والا
وہ کام کرتا ہی جو خدائے تعالی اور ملائکہ کرتے ہین اور درود بھیجنا ایسا کام اشرف ہی کہ مقصد داول اسکا
خدای تعالی اور ملائکہ ہین **ف** درود بھیجنا خدائے تعالی کا یہ ہی کہ رحمت خاصہ اپنی نازل فرماوے
اور ملائکہ اور مومنین کا یہ ہی کہ خداوند تعالی سے اُس رحمت خاصہ کو واسطے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے
مانگین نکتہ اوی رحمت خاصہ اللہ جل جلالہ کی تو روز ازل سے شامل حال جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم ہی اور تا ابد رہیگی اور ظہور اُسکا بروز حشر شفاعت کبریٰ سے مقام محمود مین اور بہشت مین یقیناً
ہوگا پھر اُسکے لیے دعا مانگنے کی کیا وجہ ہے سو سر اسکا یہ ہی کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو
صفت عبدیت بہت پسند تھی چنانچہ اکثر احادیث سے ثابت ہوتا ہے اور اللہ جل جلالہ نے بھی مواقع
تکریم مین آپ کو عبد کر تعبیر کیا ہی چنانچہ قصہ معراج سُبحَانَ الَّذِیٓ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ اور فَاَوْحٰٓی اِلٰی عَبْدِہٖ مَآ
اَوْحٰی فرمایا اور محققین صوفیہ کے نزدیک عبدیت کے مانند کوئی مرتبہ نہین ہی اسواسطے عبد بالکل مولی
کا ہوتا ہی پس مقام عبدیت اپنی ہستی کو کھو دینا اور خدا کی ہستی کو باقی رکھنا ہی اور مقتضائے مقام عبدیت
یہ ہی کہ کمال عظمت مولی کی عبد کے ذہن مین ہو اور اُسکے جاہ وجلال کے سامنے نہ کچھ اپنی ہستی سمجھے
نہ اپنا کچھ حق قائم کرے اور ہر آن مین اور ہر شان مین مولی سے عاجزی کرے اور کسی طرح ظہور اپنے

استغنا کا نہ اسیواسطے درود بھیجنے کا کہ طلب رحمت ہی واسطے آپکے حکم ہوا اور حدیث مین دعا
کرنیکا واسطے بعثت مقام محمود کے ارشاد ہوا حالانکہ کلام اللہ مین صاف وعدہ ہو چکا ہی عسیٰ ان
یبعثک ربک مقاما محمودا اس مقام کے حصول مین آپکے لیے کچھ شک نہین مگر دعا کرانی کی یہی وجہ ہے کہ
مولی سے تضرع وزاری چلی جاوی اور شان عبدیت کا ظہور رہے اور استغنا کی بات پائی نہ جاوے
نکتۂ ثانیہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حق امت پر اتنا ہی کہ کسی کا نہین سب سے زیادہ
حق ماں باپ کا ہی سو اُنکا احسان یہی ہی کہ عالم عدم سے وجود مین لائے اور سبب حیات فانی کے ہوئی
اور جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوزخ سے نکال کر بہشت مین داخل کیا اور آپ سبب
حیات جاودانی کے ہوئے پس آپ کا احسان بدرجہا ماں باپ کے احسان سے زیادہ ہی اور شکر
محسن واجب ہی اسی لیے ہر اُمتی کو ضرور ہی کہ شکر آپ کا ادا کرے لیکن اداے شکر کی کوئی صورت
معلوم نہ تھی لہذا اللہ جل جلالہ نے کہ اس امت پر بہ نسبت اور اُمتون کے زیادہ تر رحیم ہی خود اُنکو
طریقہ ادای شکر کا تعلیم کیا اور فرمایا کہ نبی صلعم پر درود وسلام بھیجو اور ہم سے طلب رحمت واسطے اُنکے
کرو سو یہ ارشاد ہوا اس بات کی طرف کہ تمہارا مقدور نہین ہی کہ حق نبی کا ادا کرسکو پس جسطرح ایک شخص پر
کسی کا احسان ہوتا ہی کہ وہ خود اُسکے اداے شکر کی اپنے آپ مین طاقت نہین دیکھتا ہی تو وہ اپنے
آقا کی طرف واسطے تلافی اُس احسان کے رجوع کرتا ہی اسی طرح تم بھی تلافی احسان پیغمبر صلی اللہ علیہ
وسلم ہم سے چاہو اور خود طریقہ شکر سکھانے مین دو فائدے ہین ایک اہتمام بشان پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم
کہ ایسا نہو ایسے محسن عظیم الشان کے اداے شکر مین کوتاہی ہو دوسرا رحمت بحال اُمت کہ اُنکو ایسا طریقہ
اداے شکر کا کاہی کو سوجھتا اور بھی بچایا اُنکا گمراہی سے منظور ہوا تاکہین اداے حق نبی مثل نصاریٰ کے
نہ کرین کہ دام شرک مین پھنس جاوین ایسا طریقہ ارشاد ہوا جسمین کمال تعظیم پیغمبر صاحب کی پائی جاوے
اور عبدیت بھی قائم رہی شرک کی بو آنے نہ پاوے فسبحانہ ما اعظم علی امتہ النبی احسانہ مسئلہ
موافق اس آیت کے درود وسلام بھیجنا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر فرض ہی مگر اکثر علما اس
بات کے قائل ہین کہ ساری عمر مین ایکبار فرض ہی کسواسطے کہ آیت مین کچھ عدد اور وقت مذکور نہین ہے
جسطرح کلمۂ شہادت پڑھنا ساری عمر مین ایکبار فرض ہی اسی طرح درود وسلام بھی ایک بار فرض ہے
اور شفا مین قاضی ابوبکر سے نقل کیا ہی کہ اُنھون نے کہا کہ خدای تعالےٰ نے فرض کیا ہے اپنی خلق پر درود

اور سلام بھیجنا اپنے پیغمبر پر اور کوئی وقت مقرر نہین کیا پس واجب ہی کہ آدمی بکثرت درود و سلام
بھیجے اور غافل نہ رہی انتہی ہر چند کہ موافق مذہب جمہور علما کے فرض عمر مین ایکبار درود بھیجنا ہی یہ تقریر
بھی خوب ہی بکثرت درود و سلام بھیجنا بھی اس آیت کی موافق عمل کرنا ہی اور کرخی نے کہا ہی کہ جب
نام آپ کا آوی تب درود و سلام واجب ہی اور حدیثین متعلق اس قول کی فصل دوم مین مذکور ہونگی

فصل دوم بیان احادیث فضائل درود و سلام مین

صحیح مسلم مین ہی کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی صلوٰۃ بھیجتا ہی مجھپر ایکبار صلوٰۃ
بھیجتا ہی اُسپر خدائے تعالیٰ دس بار اور نسائی اور دارمی نے روایت کی ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سے
کہ ایک دن جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور چہرۂ مبارک پر خوشحالی معلوم ہوتی تھی
اور آپ نے فرمایا کہ بیشک جبرئیل میری پاس آئے اور کہا تحقیق تمھارا رب فرماتا ہی کیا تمھین خوش
نہین کرتی ای محمد یہ بات کہ جو کوئی تمھاری اُمت مین سے تمپر صلوٰۃ بھیجے مین دس بار اُسپر صلوٰۃ بھیجونگا
اور جو سلام بھیجے تمپر تمھاری اُمت مین سے اُسپر دس بار سلام بھیجونگا انتہی ان حدیثون مین کمال
فضیلت درود و سلام کی پائی جاتی ہی سبحان اللہ کیا رتبہ درود پڑھنے والی کا ہے کہ ایکبار درود پڑھنے
سے دس بار مورد رحمت خاصۂ الٰہیہ ہوتا ہی اور ایکبار سلام بھیجنے مین دس بار سلام خدائے تعالیٰ کا اُسپر ہوتا
ہی ف جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خوش ہونا بسبب محبت اپنی اُمت کی تھا کہ ایسی نعمت
غیر مترقبہ اور درجات عالیات اُنکو عنایت ہوئے اور نسائی نے روایت کی ہی کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی صلوٰۃ بھیجے مجھپر ایک بار خدائے تعالیٰ اُسپر صلوٰۃ بھیجتا ہی دس بار اور معاف
کردیتا ہی اُسکے دس گناہ اور بلند کرتا ہی اُسکے دس درجے اور ترمذی نے روایت کی ہی کہ جناب
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہت نزدیک مجھسے قیامت کے دن وہ لوگ ہین جو بکثرت مجھپر
درود بھیجتے ہین ف نزدیک اہل ذوق کے اس حدیث کے مانند اور کوئی حدیث بیان فضیلت صلوٰۃ
مین نہین ہی قرب جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مانند کوئی فضیلت نہین ساری کمالات و
ترقیات کو یہ بات شامل ہی اور درود پڑھنے والے کے تقرب الٰہی پر بھی دلالت کرتی ہی اسواسطے کہ
اُمتی کو جتنا زیادہ قرب جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہوگا اُتنا ہی زیادہ قرب خدائے تعالیٰ اسے
بھی ہوگا اور ترمذی نے روایت کی ہی کہ اُبی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ مین نے عرض کی

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مین چاہتا ہون کہ آپ پر درود بہت بھیجون پس کسقدر مقرر کرون آپ کے
درود کے لیے اُسوقت مین سے جو مین نے اپنی دعا کے لیے مقرر کیا ہو آپ نے فرمایا جتنا چاہو اُبی نے
عرض کیا چوتھائی آپ نے فرمایا جتنا چاہو اگر اس سے زیادہ کرو تو تمھارے واسطے بہتر ہے اُنھون نے
کہا نصف آپ نے فرمایا جتنا چاہو اور اس سے زیادہ کرو تو تمھارے لیے بہتر ہے اُنھون نے
کہا دو ثلث آپ نے فرمایا جسقدر چاہو تم اور اس سے بھی زیادہ کرو تو تمھارے لیے بہتر ہے اُنھون نے
عرض کیا سارا وقت اپنے وظیفے کا آپ کے درود کے لیے صرف کرونگا آپ نے فرمایا اب تمھارے
سب مقصود حاصل ہونگے اور سب گناہ تمھارے بخشے جائینگے انتہی اس حدیث سے کمال فضیلت
درود کی ثابت ہوتی ہی اور جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کمال اہتمام اور رضامندی کثرت صلوٰۃ
سے پائی جاتی ہی اور بڑا فائدہ کثرت صلوٰۃ کا یہ معلوم ہوتا ہی کہ سب مقاصد دینی اور دنیوی بسبب
اسکے حاصل ہوتے ہین اور سب گناہ اول و آخر بسبب اسکے بخشے جاتے ہین اور یہ حدیث اس بات پر
دلالت کرتی ہی کہ سب اوراد و اذکار سے درود افضل ہی نکتہ نیز اس بات کا کہ درود سب
اوراد و اذکار سے افضل ہی یہ ہی کہ خوبی ہر ذکر کی یہی ہی کہ عبادت الٰہی ہی اور افضل جملہ عبادات
ایمان ہی اور درود وہ مضمون ہی کہ ایمان پر مشتمل ہی ساتھ زیادتی کے اسواسطے کہ ایمان عبارت ہی اقرار
الوہیت خدائے تعالی اور نبوت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم سے اور درود مین درخواست ہوتی ہی
خدائے تعالی سے نازل کرنے رحمت خاصہ کاملہ کی جناب محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر پس اسمین
اقرار الوہیت خدائے تعالی اور نبوت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کا بیشک ہوا اور ساتھ اسکے تضرع اور
اظہار حاجت ہی جناب الٰہی مین اور ظہور محبت ہی ساتھ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خیال
کرنا چاہیے کہ اور کونسا ذکر و وظیفہ ہی کہ ان سب باتون پر مشتمل ہو اور نسائی اور دارمی نے روایت کی
ہی کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خدائے تعالی کے کچھ فرشتے ہین سیر کرنیوالے
زمین مین کہ میری امت کا سلام مجھے پہونچاتے ہین اور بیہقی نے روایت کی ہی کہ آپ نے فرمایا جو
مجھپر درود پڑھے پاس میری قبر کے مین سُن لیتا ہون اور جو دور سے درود بھیجے مجھے پہونچا دیا جاتا ہی
شفا مین ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو مسلمان مجھپر درود بھیجتا ہے
فرشتہ اُس درود کو لیکر مجھ تک پہونچاتا ہی اور نام لیکے کہتا ہی کہ فلانا ایسا کہتا ہی یعنی اس طرح درود

بھیجتا ہی ف زہی طالع درود پڑھنے والے کے کہ جناب محبوب رب العالمین مین اُسکا نام لیا جاتا ہے
مصرع عاشقونکے لیے اتنا ہی شرف کافی ہی ٭ ابو یعلیٰ نے روایت کی ہی کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا کہ کثرت کرو مجھپر درود بھیجنے کی بتحقیق وہ پاکیزگی ہی واسطے تمہارے یعنی بسبب درود کے پاکی
گناہونسے حاصل ہوتی ہی اور پاکیزگی ہر طرح کی ظاہر کی باطن کی جان کی مال کی حاصل ہوتی ہی امام احمد اور
ابن ماجہ نے روایت کی ہی کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو آدمی مجھپر درود بھیجتا ہی فرشتے اُسپر درود
بھیجتے ہین یعنی اُسکے لیے دعای رحمت کرتے ہین جبتک وہ درود بھیجے مجھپر سو چاہے کم بھیجے درود بھیجنے والا
یہ بات سمجھ کے چاہے زیادہ بھیجے یعنے جب تک درود بھیجتا رہیگا فرشتے اُسکے لیے دعای رحمت و مغفرت کرتے
رہینگے پس جسقدر اپنے لیے فرشتون کی دعا لینی ہو اُتنی دیر تک درود پڑھے مقصود یہ ہے کہ درود بکثرت
پڑھنا چاہیے طبرانی نے اوسط مین روایت کی ہی کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص
درود بھیجے مجھپر کسی کتاب مین ہمیشہ فرشتے اُسپر درود بھیجتے رہین گے جبتک میرا نام رہیگا اُس کتاب مین
ابن ماجہ نے بسند حسن اور حافظ ابو نعیم نے حلیہ مین روایت کی ہی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
جو کوئی بھول گیا مجھپر درود بھیجنا بہک گیا راہ جنت سے انتہی دلائل الخیرات مین لکھا ہی کہ بھول جانے سے مراد ترک ہے
یعنی جو کوئی درود بھیجنا ترک کرے وہ راہ جنت سے بہک گیا اور جب تارک درود بہک جانے والا ہوا
راہ جنت سے تو درود بھیجنے والا سالک راہ جنت ٹھیرا امام مستغفری نے روایت کی ہی کہ جناب رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی ہر روز سو بار مجھپر درود بھیجے اُسکی سو حاجتین پوری کیجاوین

فصل تیسری بیان اوقات و مواقع صلوٰۃ مین

مواقع صلوٰۃ جو اس مقام پر موافق روایات معتبرہ کے مذکور ہوئے ہم ۲ ہین ۱ جب اسم مبارک زبان پر
لاوے یا سُنے ترمذی نے روایت کی ہی کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خاک آلودہ ہو
ناک اُس شخص کی جسکے پاس میرا ذکر ہوا اور مجھپر صلوٰۃ نہ بھیجے ف خاک آلودہ ہونا ناک کا کنایہ ہے
ذلیل ہونے سے اور ترمذی اور امام احمد نے روایت کی ہی کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا بخیل وہ شخص ہی جسکے پاس میرا نام لیا جاوے اور مجھپر درود نہ بھیجے ف ان حدیثون مین برائی

سلہ قال الطبرانی فی الاوسط رواہ ابو الشیخ فی الثواب والمستغفری وقال الحافظ العراقی فی تخریج احادیث الاحیاء رواہ بسند ضعیف وشیخ عبد الحق فی العضائل بسم ان ایا

اُس شخص کی مذکور ہوئی جو نام آپ کا سُنے اور درود نہ پڑھے بس جو شخص خود نام لے اور درود اُسکے ساتھ
نہ کہے اُسکی بُرائی بطریق اولیٰ ثابت ہوئی ہے لہذا اصحاب و تابعین اور جمیع ائمہ محدثین اور علماے
صالحین کا ہمیشہ دستور رہا ہے کہ کبھی اسم مبارک بغیر صلوٰۃ و سلام کے نہین لیتے ف جب اسم مبارک
لکھے تب بھی درود و سلام لکھنا ضرور ہے لہذا بے لفظ صلے اللہ علیہ وسلم کے اسم مبارک لکھا نہین جاتا
اور ثواب اسکا اوپر مذکور ہو چکا ہے کہ جب تک کتاب مین اسم مبارک رہیگا فرشتے لکھنے والے پر درود
بھیجتے رہین گے ابوزرعہ رحمۃ اللہ علیہ نے ایک شخص کو خواب مین دیکھا کہ آسمان مین فرشتون کے ساتھ
نماز پڑھتا تھا اُس سے سبب حصول اس درجہ کا پوچھا اُسنے بیان کیا کہ مین نے دس لاکھ حدیثین لکھین
جب نام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا آتا تھا مین درود لکھتا تھا اس سبب سے مجھے یہ درجہ ملا انتہی اور
نہ لکھنا لفظ صلی اللہ علیہ وسلم کا ساتھ اسم مبارک کے بہت بُرا ہے علماے معتبرین نے نقل کیا ہے کہ ایک شخص
حدیث لکھتا تھا اور ساتھ نام مبارک کے درود بسبب بخل کاغذ کے نہین لکھتا تھا اُسکے سیدھے
ہاتھ کو مرض آکلہ عارض ہوا یعنی ہاتھ اُسکا گل گیا اور بھی شیخ ابن حجر نے نقل کیا ہے کہ ایک
شخص لفظ وسلم نہین لکھتا تھا صرف صلی اللہ علیہ پر اکتفا کرتا تھا آپ نے اُس شخص سے خواب مین
فرمایا کہ تو کیون اپنے تئین چالیس نیکیون سے محروم رکھتا ہے یعنی وسلم چار حرف ہین اور ہر حرف ایک
نیکی اور ہر نیکی دس گونہ ثواب مین ہے لہذا وسلم کی چالیس نیکیان ہوئین پس چاہیے کہ جب اسم مبارک
لکھے لفظ صلی اللہ علیہ وسلم کامل لکھے کسی طرح کی کوتاہی نہ کرے نرے صاد یا صلعم پر اکتفا ہرگز نہ کرے ۴
جب کسی مجلس مین آدمی داخل ہو اُس مجلس سے اُٹھنے سے پہلے ضرور درود پڑھ لے ابن حبان اور
ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی اور حاکم نے روایت کی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
جو لوگ کسی مجلس مین بیٹھین گے اور ذکر خدا نہ کرینگے اور درود اپنے پیغمبر پر نہ بھیجین گے اُس مجلس مین تا بر
حسرت ہوگی اگرچہ بہشت مین داخل ہونگے جب دیکھین گے ثواب ذکر اور درود کا ۵ صبح و شام درود
پڑھنا چاہیے طبرانی نے روایت کی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو صبح کو دس بار
درود بھیجے مجھپر اور شام کو دس بار قیامت کے دن اُسکے لیے میری شفاعت ہوگی ۶ دعا سے پہلے
اور دعا کے بیچ مین اور دعا کے آخر مین درود پڑھے امام احمد نے روایت کی ہے کہ جناب رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے مانند پیالہ سوار کے مت کرو کہ پیالہ بھر کے رکھ لیتا ہے اور اسباب

اُٹھا لیتا ہی پھر اگر اُسے حاجت ہوتی ہی پینے کی تو پی لیتا ہی اگر وضو کی حاجت ہوئی ہی تو وضو کر لیتا ہی
نہین تو پانی گرا دیتا ہی لیکن مجھے کرو اول دعا مین اور اوسط دعا مین اور آخر دعا مین یعنی مجھپر درود بھیجو
اول دعا مین اور اوسط دعا مین اور آخر دعا مین اور طبرانی رح نے اوسط مین حضرت علی رضی اللہ عنہ سے
روایت کی ہی کہ اُنھون نے کہا کہ دعا محجوب رہتی ہی یعنی رکی جاتی ہی مقبولیت سے جب تک درود نہ بھیجے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر۔ اور ترمذی رح نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کی ہی کہ اُنھون نے کہا
دعا ٹھہرائی جاتی ہی درمیان زمین و آسمان کے نہین چڑھتی اُسمین سے کچھ جب تک درود نہ بھیجے اپنے پیغمبر پر
اور ابو سلمان دارانی رح نے کہا ہی جسے کچھ حاجت ہو بکثرت درود پڑھے پھر خدائے تعالی سے اپنی حاجت
مانگے اور ختم بھی درود پر کرے خدا تعالی دونون درودونکو تو بیشک قبول کریگا اور وہ کریم ہی ایسا نہ کریگا کہ بیچ کی
چیز کو چھوڑ دے ٥۔ بوقت داخل ہونے مسجد کے اور بوقت نکلنے کے مسجد سے حصن حصین مین بروایت
ابن ماجہ و ترمذی وغیرہ حدیث لکھی ہی کہ مسجد مین داخل ہونے کے وقت اور بھی مسجد سے نکلنے کے
وقت بسم اللہ والسلام علی رسول اللہ کہے اور بروایت ابن خزیمہ حدیث لکھی ہی کہ دونون وقت اللھم
صل علی محمد وعلی آل محمد کہے پس ہر مسلمان کو چاہیے کہ جب مسجد مین داخل ہو بسم اللہ والسلام
علی رسول اللہ اللھم صل علی محمد وعلی آل محمد پڑھے اور اسی طرح نکلتے وقت پڑھ لے۔ ٦ بعد اذان کے حصن حصین
مین بروایت مسلم و ترمذی وغیرہ حدیث لکھی ہی کہ بعد اذان کے درود بھیجے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اور
مانگے آپ کے لیے وسیلہ اللہ سے اور امام احمد رح نے روایت کی ہی کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا جب تم اذان سنو جو موذن کہے وہ تم بھی کہو پھر مجھپر درود بھیجو بتحقیق جو شخص مجھپر ایک بار درود
بھیجتا ہی خدائے تعالی اُسپر دس بار درود بھیجتا ہی بعد اُسکے میرے لیے وسیلہ خدای تعالی سے مانگو
اور وسیلہ ایک درجہ بہشت کا ہی ایک خدا کے بندے کو ملیگا مجھے امید ہی کہ وہ مین ہون سو جو شخص
میرے لیے وسیلہ مانگے میری شفاعت اُسے حاصل ہوگی ۷ بوقت وضو کے ابن ماجہ رح نے روایت
کی ہی کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہین وضو ہی اُس شخص کا جو صلوۃ نہ بھیجے نبی
صلے اللہ علیہ وسلم پر۔ مقصود یہ ہی کہ جو وضو کرتے وقت درود نہ پڑھے اُسکا وضو کامل نہین اور درجہ
استحباب اور اولویت کو نہین پہونچتا ہے۔ ۸ جب کسی چیز کو بھول جاوے ابو موسی مدینی نے بسند ضعیف روایت
کی ہی کہ آپ نے فرمایا جب تم کسی چیز کو بھول جاؤ مجھپر درود بھیجو وہ چیز یاد آجاویگی انشاء اللہ تعالی ۹

حج مین لبیک کہنے کے بعد دارقطنی نے روایت کی ہی کہ قاسم بن محمد بن ابی بکر رضی اللہ عنہ نے کہا
حکم کیا جاوی جب آدمی فارغ ہو لبیک کہنے سے درود بھیجنے کا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم پر ہر حال مین ۱۰ اصفا مروہ پر چنانچہ مواہب مین بروایت ابو اسمٰعیل قاضی باسناد حسن حضرت
عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہی ۱۱ بوقت زیارت قبر شریف کے بروایت بیہقی اوپر حدیث گذری کہ آپ نے فرمایا
جو پاس قبر کے مجھپر درود بھیجے مین سن لیتا ہون بلکہ بقصد زیارت قبر مبارک جب سفر مدینہ طیبہ کرے راہ
مین بہت کثرت درود کی کرے شیخ عبد الحق دہلوی نے ترجمہ مشکوٰۃ شریف مین ذکر کیا ہی کہ جب مین مکہ سے
مدینہ طیبہ کو بقصد زیارت قبر اطہر چلا شیخ عبد الوہاب متقی نے بوقت رخصت فرمایا کہ جان لو اس راہ مین کوئی
عبادت بعد فرائض کے مثل درود کے نہین ہی پس تم سب اوقات اپنی اسی مین صرف کیجیو مین نے کہا
کہ کوئی عدد معین ہو انھون نے فرمایا یہان تعین عدد شرط نہین ہی اتنا پڑھو کہ درود کے رنگ
مین رنگ جاؤ اور اسمین مستغرق ہو جاؤ ۱۲ جب کان بولے ابن سنی اور طبرانی نے روایت کی ہی
کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کان بولے کسی کا تم مین سے تو مجھے یاد کرے
اور مجھپر درود بھیجے اور کہے کہ یاد کرے اللہ تعالی ساتھ بھلائی کے اُسے جسنے مجھے یاد کیا ہی ۱۳ روز جمعہ کو
امام احمد اور ابو داؤد اور نسائی نے روایت کی ہی کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا افضل
ایام تمھارے سے دن جمعہ کا ہی اسی مین آدم پیدا ہوے اسی مین وفات پائی اسی مین نفخہ ہوگا یعنے
صور پھونکین گے اسی مین صعقہ ہوگا یعنے بسبب نفخ صور کے لوگ بیہوش ہو جاوینگے سو کثرت درود
بھیجو مجھپر اس دن مین کہ تمھارا درود میرے سامنے پیش کیا جاتا ہی[۱] صحابہ نے عرض کیا کہ آپکے سامنے
کیسے پیش کیا جاویگا جب آپ خاک ہوئے ہونگے آپ نے فرمایا اللہ تعالے نے حرام کیا ہی بدن انبیا کا
زمین پر ابو نعیم نے حلیہ مین روایت کی ہی کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص سو بار
درود بھیجے مجھپر جمعہ کے دن آویگا قیامت کے دن اور اسکے ساتھ ایسا نور ہوگا جو ساری خلق پر اگر
تقسیم کیا جاوی تو سب کے لیے بس ہو یعنی سب کو نورانی کردے اور دیلمی نے روایت کی ہی کہ جناب
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص سو بار درود بھیجے مجھپر دن جمعہ کے اُسکے اسی برس
کے گناہ بخشے جاوینگے ۱۴ شب جمعہ کو بیہقی نے روایت کی ہی کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

[۱] یہ غرض نہین ہی کہ جمعے ہی کے دن پیش کیا جاتا ہی اور دن نہین بلکہ مطلب یہ ہی کہ درود ہمیشہ میرے سامنے پیش کیا جاتا ہی اور جمعہ تک یہو سمجھا ہے
سوا ایسے اشرف دن مین ضرور درود بھیجو کہ میرے سامنے ایسے اشرف دن مین پیش ہو ۱۲ منہ

حکم دیا بہت درود بھیجنے کا شب جمعہ اور روز جمعہ کو اور شفا میں ابن شہاب سے روایت ہی کہ جناب رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا درود بھیجو مجھپر روشن رات اور روشن دن میں یعنی شب جمعہ اور روز جمعہ مین
۵ ماہ ربیع الاول مین اور روز دوشنبہ مین اور روز ولادت شریف یعنی ۱۲ ربیع الاول مین بالخصوص محفل
میلاد شریف مین بکثرت درود پڑہے اسواسطے کہ ماہ موصوف اور روز دوشنبہ اور تاریخ ولادت شریف کو
علاقہ ہی ذات بابرکات سے اور ہرچیز جسکو علاقہ ہو ذات بابرکات سے بوقت اوسکے درود پڑھنا
مستحب ہی اور طریقہ سلف صالحین کا ہی شاہ ولی اللہ محدث نے فیوض الحرمین مین لکھا ہی کہ مین مکہ معظمہ
مین تھا مکان مولود شریف مین روز ولادت شریف اور لوگ درود بھیجتے تھے جناب رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم پر اور بیان کرتے تھے آپ کے معجزات کا جو بوقت ولادت ظاہر ہوئے تھے اور حالات ماقبل
نبوت کے مین نے دیکھا کہ یکبارگی انوار بلند ہوئے مین نہین کہہ سکتا کہ مین نے دیدۂ چشم سے دیکھا یا دیدۂ
روح سے خدا جانے کیا حال تھا درمیان اسکے اور اسکے سو مین نے اُن انوار مین تامل کیا سو پایا مین نے
وہ انوار فرشتونکے کہ ایسی مجالس متبرکہ کے لیے مقرر ہین اور مین نے دیکھا کہ انوار ملائکہ سے انوار رحمت بھی
ملے ہوئی تھے ف شکر خدائے تعالیٰ کا کہ شہر بریلی مین محافل متبرکہ میلاد شریف بکثرت ہوتی ہین مگر بڑے
افسوس کی بات یہ ہی کہ یہان کے لوگ اس محفل مین درود بہت کم پڑھتے ہین اور حالات بابرکات اور
معجزات عالیات کا ذکر بھی بہت کم ہوتا ہی اکثر مجلسون مین شعر خوانی ہوتی ہی خدا تعالیٰ ان سب کو توفیق
دیو کہ محافل متبرکہ مین کثرت درود اور بیان احوال صحیحہ او معجزات عالیات کیا کرین ۱۶۔ ابتدائے رسائل
وکتب مین بعد بسم اللہ اور حمد کے ابن حجر مکی نے لکھا ہی کہ یہ رسم اول حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ
کے زمانے مین جاری ہوئی خود انھون نے اپنے مکاتیب اسی طرح سے لکھے بعد اسکے عباسیون کی
خلافت مین ساری زمین مین پھیل گئی اور عمل سب آدمیونکا اسپر ہوا اور شفا مین لکھا ہی کہ ختم کتاب مین
بھی درود لکھنا بعضون کی عادت ہی ۱۷۔ بعد التحیات کے درود پڑھنا نماز مین کہ حنفیہ اور ائمہ کے
نزدیک سنت ہی اور امام شافعی کے نزدیک فرض ۱۸۔ نماز جنازہ مین کہ تکبیر دوم کے بعد درود پڑھتے
ہین ۱۹ خطبۂ جمعہ مین کہ امام شافعی کے نزدیک فرض ہی اور حنفیہ کے نزدیک مستحب ہی اور عمل
اسپر بکمال تاکید ہی کہ کوئی خطبہ درود سے خالی نہو ۲۰۔ ابتدائے خطبہ نکاح اور درس علم و وعظ اور ہر امر
خیر مین ابن حجر مکی نے امام شافعی سے نقل کیا ہی کہ مین دوست رکھتا ہون کہ آدمی ہر خطبہ اور ہر امر

مطلوب سے پہلے حمد خدا تعالیٰ و صلوٰۃ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم بجالاوے ۲۱ بوقت ختم قرآن مجید کے شیخ ابن حجر مکی رحمہ اللہ نے کتاب درمنضود میں لکھا ہے کہ یہ موقع اجابت دعا کا اور وقت نزول رحمت کا ہے واسطے وقت میں درود پڑھنا مؤکد ہے اور بیہقی نے شعب الایمان میں روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا جو قرآن پڑھے اور حمد پروردگار کرے اور درود پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر بھیجے اور استغفار کرے اپنے رب سے پس اُسنے طلب کی خیر مکان سے ۲۲ بوقت جاگنے کے رات میں واسطے نماز تہجد کے نسائی نے سنن کبیر میں ایک حدیث طویل میں روایت کی ہے کہ خدائے تعالیٰ پسند کرتا ہے اور خوش ہوتا ہے ایسے آدمی سے جو رات کے وقت اُٹھے اور کسیکو خبر نہو پھر وضو کرے اور کامل وضو کرے یعنی برعایت آداب وسنن پھر حمد الٰہی کرے اور بزرگی اللہ تعالیٰ کی بیان کرے اور درود او پر پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے بھیجے پھر قرآن پڑھنا شروع کرے سو خدائے تعالیٰ خوش ہوتا ہے اور فرماتا ہے دیکھو طرف میرے بندے کے کھڑا ہے کوئی کہ اسے نہیں دیکھتا ۲۳ واسطے دفع بلیات مثل وبا و زلزلہ وغیرہ کے شیخ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ اور محدثین متاخرین نے احادیث سے استنباط کرکے ایسے مواقع پر کثرت درود کو مفید لکھا ہے ۲۴ بوقت سونگھنے عطر یا گلاب یا کسی خوشبو کے بیاد خوشبوئی بدن مبارک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اور بیاد اس بات کے کہ آپ خوشبو بہت دوست رکھتے تھے ف حدیثیں پڑھنے درود کی بوقت سونگھنے گلاب کے پھول کے جو منقول ہیں محدثین کے نزدیک ثابت نہیں مگر شیخ عبد الحق دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ بیاد خوشبوی رائحہ مصطفوی اور محبت آپ کی خوشبو کو اگر آدمی بوقت سونگھنے ہر خوشبو کے بھیجے تحفہ صلوٰۃ سے مشرف و محظوظ ہو تو مستحسن ہے تنبیہ درود چند مقام پر مکروہ ہے ۱۔ ایسی جگہ پر جہاں نجاست ہو ۲۔ ایسے کلام میں جو منع ہے جیسے غیبت۔ ۳ جس وقت آدمی غصے میں ہو ۴ بوقت مباشرت ۵۔ بوقت جانے و پیشاب۔ ۶۔ واسطے بیچنے متاع کے کہ سوداگر وقت دکھانے چیز کے درود پڑھے ۷۔ بوقت مشغولی لہو و لعب یا اور کسی کام ناجائز کے ۸۔ بوقت تعجب یا چھینک آنے کے یا ذبح کرنے جانور کے اور جملہ ان مقامات میں جہاں صرف ذکر الٰہی کا حکم ہے نزدیک اکثر علما کے درود پڑھنا مکروہ ہے

فصل چوتھی حکایات صالحین متعلقہ بفوائد درود کی بیان میں

سلہ مطابق اسکے یہ کوائی نیز تو قشنہ دیا تو بصورت نظر پڑے جیسے کوائی پھول سبزہ یا باغ خوش فضا اُسوقت جمال جہاں آرائے جناب محبوب العالمین صلے اللہ علیہ وسلم اور بھی تصور اس بات کے کہ جلوہ سارے عالم کا اور ظہور حسن ہر چیز کا آپ کے نور سے ہوا ہے اگر درود پڑھے تو مستحسن ہے فقیر کی زبان پر ایسے وقت یہ درود جاری ہوتا ہے اللّٰھم صل علی محمد و آلہ قدر جمالہ ۱۲۹

جہاز والون سے کہدو کہ ہزار بار پڑھین اللّٰھم صلّ علیٰ سیّدنا محمد وّ علیٰ آل سیّدنا محمد صلوٰۃ
تُنجینا بِھا آخر تک مین بیدار ہوا اور مین نے جہاز کے لوگون سے اس خواب کا ذکر کیا اور ہم سب نے
درود موصوف پڑھنا شروع کیا قریب تین سو کے پڑھ چکے تھے کہ خدائے تعالیٰ نے وہ بلا دفع کی اور وہ
ہوائے بد دور ہوتی انتہی شیخ مجد الدین صاحب قاموس نے بھی اس حکایت کو بسند خود ذکر کیا ہے
اور امام محی الدین معروف بجنید الیمن نے فرمایا ہی کہ جو شخص دس بار صبح اور دس بار شام اس درود
کو پڑھے واجب کرے اپنے لیے بڑی رضامندی اللہ تعالیٰ کی اور امان غضب الٰہی سے اور متواتر
ہو رحمت اللہ کی اُسپر اور حافظ ہووے حفظ الٰہی اُسے سب بُرائیون سے اور سہل ہوون اُسپر سب
امور حکایات بزرگون کی فوائد درود مین اتنی ہین کہ حصر اُنکا دشوار ہے اس مقام پر اتنی ہی حکایتون پر
کفایت کی گئی ہے

فصل پانچوین درود کے صیغون کے بیان مین اور ایسے درودون کے بیان مین جن سے شرف رویت جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حاصل ہو

صیغے درود کے احادیث مین کئی وارد ہین اور بزرگون سے بھی بہت منقول ہین اس مقام پر چند صیغے
لکھے جاتے ہین ا اللّٰھم صلّ علیٰ محمد وّ علیٰ آل محمد کما صلّیت علیٰ ابراھیم وعلیٰ آل ابراھیم
انک حمید مجید اللّٰھم بارک علیٰ محمد وّ علیٰ آل محمد کما بارکت علیٰ ابراھیم وعلیٰ آل ابراھیم
انک حمید مجید اس صیغہ کی روایت صحاح ستہ مین ہی اور بہت مقبول درود ہی لہذا نماز مین پڑھا جاتا
ہے صحابہ نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تھا کہ ہم کس طرح درود بھیجین آپ پر ساتھ
اہل بیت کے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمکو سلام کا طریقہ تو سکھا دیا تب آپ نے فرمایا کہو اللّٰھم صلّ
علیٰ محمد وّ علیٰ آل محمد کما صلّیت آخر تک ف یہ جو کہا کہ اللہ تعالیٰ نے طریقہ سلام تعلیم
کر دیا ہی اس سے مراد یہ ہی کہ التحیات مین ہمکو تعلیم ہو چکی تھی کہ کہین السلام علیک ایھا النبی ورحمۃ
اللہ وبرکاتہ ۲ اللّٰھم صلّ علیٰ محمد النبی وازواجہ امہات المؤمنین وذریتہ واھل بیتہ
کما صلیت علیٰ ابراھیم انک حمید مجید یہ صیغہ ابوداؤد نے روایت کیا ہے اسطرح کہ جناب
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جسکو خوش آوے کہ ناپ لے ثواب کو پورے پیمانے سے

یعنی جسکو بہت ثواب لینا منظور ہو جبکہ درود بھیجے ہم پر اور اہل بیت نبوت پر تو کہے اللھم صل علی آخر تک
۳ صلوۃ تنجینا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ
وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ
اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ
اور بزرگی اور فوائد اسکے فصل حکایات میں مذکور ہو چکے ہیں ۴ درود خمسہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی
عَلَیْہِ آخر تک اسکا ذکر بھی فصل حکایات میں ہو چکا ہے ۵ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ
یہ مختصر صیغہ ہے کہ جمیع ضروریات درود پر موافق تحقیق محدثین کاملین کے مشتمل ہے انھوں نے لکھا ہے کہ صیغہ
درود سلام پر بھی شامل ہو اور آل کا بھی اسمیں ذکر ہو اور نام جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ساتھ
تعظیم کے مذکور ہو سو یہ سب باتیں اس صیغہ میں پائی جاتی ہیں بطور درود کے سو بار یا ہزار بار اگر آدمی
پڑھے تو اسی صیغے کو پڑھے ۶ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ
شیخ عبدالحق دہلوی نے کتاب ترغیب اہل السعادات میں لکھا ہے کہ جو شخص شب جمعہ میں دو رکعت نماز
پڑھے اور ہر رکعت میں ۱۱ بار آیۃ الکرسی اور ۱۱ بار قل ہو اللہ پڑھے اور بعد سلام کے سو بار درود پڑھے
بصیغہ مذکورہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھے اگر نصیب اسکا ہو تو تین جمعہ بھی تجاوز نکرے
انشاء اللہ تعالیٰ اور بعض فقرا نے اسکو تجربہ کیا ہے والحمد للہ ف ظاہراً بعض فقرا کنایہ حضرت شیخ نے اپنی
ذات سے کیا ہے یعنی انکو بسبب پڑھنے صیغہ مذکورہ کے بترکیب موصوف زیارت بابرکت نصیب ہوئی
۷ صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ شیخ عبدالحق محدث دہلوی نے لکھا ہے کہ جو شخص دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد الحمد
کے ۲۵ بار قل ہو اللہ اور بعد سلام کے ہزار بار درود بصیغہ موصوفہ پڑھے اسکو بھی شرف دیدار آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم خواب میں حاصل ہو شیخ رحمہ اللہ نے ایسے بھی مجرب لکھا ہے ۸ اَللّٰھُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ وَرَبَّ
الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَیْتِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّکْنِ وَالْمَقَامِ اَبْلِغْ لِرُوْحِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِّنَّا السَّلَامَ
شیخ عبدالحق دہلوی نے لکھا ہے کہ جو شخص بوقت سونے کے چند بار اس درود کو پڑھے اسکو دیدار نصیب ہو ۹
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ اَنْوَارِکَ وَمَعْدِنِ اَسْرَارِکَ وَلِسَانِ حُجَّتِکَ وَعَرُوْسِ مَمْلَکَتِکَ وَاِمَامِ
حَضْرَتِکَ وَطِرَازِ مُلْکِکَ وَخَزَائِنِ رَحْمَتِکَ وَطَرِیْقِ شَرِیْعَتِکَ الْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِیْدِکَ اِنْسَانِ عَیْنِ الْوُجُوْدِ
وَالسَّبَبِ فِیْ کُلِّ مَوْجُوْدٍ عَیْنِ اَعْیَانِ خَلْقِکَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُّوْرِ ضِیَائِکَ صَلٰوۃً تَدُوْمُ بِدَوَامِکَ وَ

وَتُحِبُّ بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهَى لِعَدَدِهَا دُوْنَ عِلْمِكَ صَلٰوةً تُرْضِيكَ وَتُرْضِيهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَا رَبَّ
الْعَالَمِيْنَ۔ شیخ عبد الحق دہلوی نے لکھا ہی کہ جو شخص بار سوتے وقت اس درود کو پڑھیگا اسکو رویت حاصل ہو
انشاء اللہ تعالیٰ اور ف بڑا شرف ہی جو رویت جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نصیب ہو آپ نے فرمایا
مَنْ رَآنِيْ فِي الْمَنَامِ فَسَيَرَانِيْ فِي الْيَقْظَةِ یعنی جو کوئی مجھے دیکھے خواب میں قریب ہی کہ مجھے دیکھیگا بیداری
میں محدثین نے اس حدیث کی توجیہ میں لکھا ہی کہ بیداری میں دیکھنے سے یہ مراد ہی کہ بوضع خصوصیت و تقرب
بیداری میں آخرت میں مجھے دیکھیگا پس دنیا میں رویت حاصل ہونا مبشر ہی حصول تقرب کا آنحضرت
صلے اللہ علیہ وسلم سے آخرت میں اور بھی آپ نے فرمایا ہی کہ لَا يَدْخُلُ النَّارَ مَنْ رَآنِيْ دوزخ میں نجاویگا وہ شخص
جسنے مجھے دیکھا اور خواب میں دیکھنا آپ کا ایسا ہی جیسے آپکو بیداری میں دیکھے چنانچہ اکثر صحیح حدیثوں میں
یہ مضمون وارد ہی پس جو شخص کہ بشرف رویت مشرف ہو وہ مبشر بجنت ہی مسلمان کو چاہیے کہ ہزار جان متمنی
حصول اس شرف کا رہی جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی پچھلی امت کی مدح میں یہ بات فرمائی
کہ انکو تمنا میرے دیدار کی ہوگی صحیح مسلم میں ہی کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت میں
سے بہت زیادہ محبت والے وہ لوگ ہیں جو میرے بعد ہونگے دوست رکھیگا ایک انمیں سے کہ مجھے دیکھے
اہل و مال اپنا فدا کر کے یعنی آپ کی امت میں بعد آپ کے بھی ایسے مشتاقان فدائی ہونگے کہ اہل و عیال و
مال فدا کرنے کو واسطے حصول اس دولت کے طیار ہونگے اور یہ دولت بسبب کثرت درود
کے البتہ حاصل ہوتی ہی اور جو صیغے اس مقام میں لکھے ہیں انمیں صیغہ ۵ بہت مجرب ہی مگر اصل
شرط یہ ہی کہ دل سے کمال مشتاق ہو اور باطن کو اپنے ہر طرف سے خالی کر کے شوق دیدار جمال با کمال سے
پر کرے تنبیہ بعضے اوقات میں عادی ہونا منہیات کا مانع حصول اس شرف کا ہوتا ہی ترکیب مندرج
صیغہ ہشتم ایک شخص نے عمل کیا رات کو خواب میں دیکھا کہ ایک مکان عظیم الشان ہے کہ یہ شخص
اُسکے دروازے تک پہونچا اور ایک شخص نے بیان کیا کہ اندر مکان کے جناب رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم ہیں اسنے اُس سے درخواست کی کہ مجھے اندر لیچلو اُسنے کہا اچھا پھر کہا کہ تمھیں
دیدار نہوگا تم افیون کھاتے ہو بعد اسکے یہ شخص جاگ پڑا الحاصل آنحضرت اس شخص کو افیون سے
اُسی وقت سے ہوئی حتی کہ افیون اُسنے بالکل چھوڑدی اور اُس سے توبہ کی ف ہر مسلمان کو

سلہ پھر خدائے تعالیٰ نے شرف رویت جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف کیا ۱۲

چاہیے کہ ہر روز کسی مقدار درود پڑھنے کو وظیفہ مقرر کرے سو مرتبہ سے کم تو ہرگز نہو اور حاجی رفیع الدین خان صاحب مراد آبادی نے سلوۃ الکئیب میں شاہ ولی اللہ محدث رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کیا ہو کہ ہزار بار سے کم نکرے اور انھوں نے فرمایا کہ بہت مشائخ نے فرمایا ہو کہ جو شخص ہمیشہ بعد نماز عشا کے ہزار بار درود پڑھتا ہو اللہ تعالیٰ سب حاجتیں اور مرادیں اُسکی پوری کرتا ہو اور اس بات کو بزرگون نے تجربہ کیا ہو ف دلائل الخیرات بہت مقبول کتاب ہے جو حدیث میں صیغہ درود کے وارد میں وہ اسمین مذکور ہین اور صحابہ سے اور اولیاء اللہ سے جو صیغے منقول ہین بیشتر وہ بھی اُسی مین ہین ولہذا علماے محدثین اور صوفیاے کرام کے ورد مین یہ کتاب ہے اور محدثین اُسکی اجازت بطور کتب حدیث کے دیتے ہین فقیر کو بھی اجازت اُسکی بسند خاندان حضرت شاہ عبدالعزیز صاحب تا مؤلف حاصل ہے اور یہ بھی ایک ورد معتبر درود کا ہے کہ ایک منزل دلائل الخیرات ہر روز پڑھ لیا کرے بیشتر درودون دلائل الخیرات مین عدد مذکور ہین مثل عدد کل ذرۃ مائۃ الف الف مرۃ سو بموجب حدیث صحیح ترمذی کے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بی بی کو چھوہارے کی گٹھلیون پر یا کنکریون پر تسبیح پڑھتی دیکھکے فرمایا مین تجھین اس سے آسان اور افضل بتلائے دیتا ہون سبحان اللہ عدد ما خلق اللہ فی الارض ثابت ہوا کہ اسطرح کے عدد کا اعتبار ہے اور موافق اُسکے ثواب ملتا ہے ۔ واللہ اعلم وعلمہ اتم فقط

بعد حمد و صلوۃ کے واضح ہو کہ جب رسالہ فضائل درود و سلام مؤلفہ عالم علام جناب مولانا مفتی محمد عنایت احمد صاحب غفر اللہ الصمد اختتام کو پہونچا تو جناب حافظ محمد عبدالستار خان صاحب نے اور چند درود جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کے لیے کتب معتبرہ مین مندرج تھے اقتباس کرکے اس رسالہ کے آخر مین زیادہ کیے کیونکہ وہ اس مقام کے مناسب تھے اور نام اُسکا وظیفہ زیارت خیر الانام نام رکھا اللہ تعالی سے امید ہے کہ برادران اسلام کو اس سے نفع پہونچے آمین

ادعیۂ زیارت خیر الانام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بعد حمد و صلوٰۃ کے واضح ہو کہ یہ ضمیمہ کتاب ترغیب اہل السعادات علی تکثیر الصلوٰۃ علی سید الکائنات مصنفہ عمدۃ المحدثین زبدۃ المحققین حضرت شیخ عبد الحق دہلوی قدس سرہ اور چند رسالون سے مقتبس ہے اور اسمین تین فصلین ہین فصل اوّل مین بیان زیارت حضرت خیر الانام علیہ صلوات اللہ الملک العلام کا ہے پس جو کوئی اس درود شریف کو باطہارت ہمیشہ پڑھے وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے خواب مین مشرف ہوگا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اور اس درود شریف کا بھی ہمیشہ ورد کرنے سے یہ سعادت حاصل ہوتی ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ اور کتاب مفاخر الاسلام مین مذکور ہے کہ جو شخص جمعے کے دن ہزار بار یہ درود پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ اُسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت خواب مین حاصل ہوگی یا اپنی فرودگاہ بہشت مین دیکھیگا اور اگر کچھ نہ دیکھے تو اس عمل کو پھر کرے پانچ جمعے تک تو فضل آلہی سے وہ ایسا خواب دیکھیگا کہ اُسے خوشی حاصل ہوگی اور جو شخص شب جمعہ کو دو رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت مین بعد سورۂ فاتحہ کے گیارہ بار آیۃ الکرسی اور گیارہ بار سورۂ قل ہو اللہ پڑھے اور سلام پھیرے بعد اُسکے درود پڑھے اُسے خواب مین زیارت حضرت رسالت پناہ صلے اللہ علیہ وسلم کی حاصل ہوگی اگر اُسکے نصیب مین ہے تین جمعہ تک پڑھے اور اسے بعض فقرا نے امتحان کیا ہے تو بہت درست پایا ہے۔ یہ بھی روایت ہے کہ جو شخص شب جمعہ کو دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت مین بعد سورۂ فاتحہ کے پچیس بار سورۂ اخلاص پڑھے اور سلام پھیر کے ہزار بار یہ درود

وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ پڑھے اُس شخص کو خواب میں زیارت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی
نصیب ہوگی اور یہ طریقہ بھی مجرب ہے سعید بن عطار رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ جو شخص پاک بچھونے
پر سوئے اور سوتے وقت یہ دعا پڑھے کر داہنی کروٹ لیٹے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے
مشرف ہوگا وہ دعا یہ ہے اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِجَلَالِ وَجْہِکَ الْکَرِیْمِ اَنْ تُرِیَنِیْ فِیْ
مَنَامِیْ وَجْہَ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رُؤْیَۃً تُقِرُّ بِہَا عَیْنِیْ وَتَشْرَحُ بِہَا صَدْرِیْ
وَتَجْمَعُ بِہَا شَمْلِیْ وَتُفَرِّجُ بِہَا کُرْبَتِیْ وَتَجْمَعُ بِہَا بَیْنِیْ وَبَیْنَہٗ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ فِی الدَّرَجَاتِ
الْعُلٰی ثُمَّ لَا تُفَرِّقْ بَیْنِیْ وَبَیْنَہٗ اَبَدًا یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ بعض بزرگوں کا بیان ہے
کہ جس شخص کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی تمنا ہو عشا کے وقت دو رکعت نماز
ادا کرے ہر رکعت میں بعد سورۂ الحمد کے تین تین بار سورۂ قل ہو اللہ پڑھے پھر عشا کی نماز پڑھ کے
کسی سے بات نہ کرے اور دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں بعد سورۂ الحمد کے سات
سات بار سورۂ قل ہو اللہ اور درود شریف پڑھے اور سجدے میں سات سات بار استغفار
اور درود اور سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا
بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھے بعد اسکے بیٹھے اور دونوں ہاتھ اٹھا کے یہ کہے یَا حَیُّ یَا
قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَرَحِیْمَہُمَا
یَا اِلٰہَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ پھر پاک بچھونے پر
داہنی کروٹ قبلہ رخ سو رہے اور جب تک اسکو نیند نہ آئے برابر درود پڑھتا رہے پہلی رات
میں اُسے زیارت نصیب ہوگی اگر نہ ہو تو دوسری یا تیسری میں منتہی ہفتے تک انشاء اللہ تعالیٰ
ضرور زیارت سے مشرف ہوگا فصل دوم افضل درود میں علماء کا اختلاف ہے اور یہ معلوم
نہیں کہ یہ اختلاف اس وجہ سے ہے کہ جس درود کو افضل کہتے ہیں اُسکی شان میں حدیث
ہے یا اس وجہ سے کہ وہ درود کیفیت فضیلت اور کمیت فضیلت کو شامل ہے جن
رسالوں میں فضیلت کا بیان ہے اُنمیں دس قول لکھے ہیں پہلا قول افضل درود
تشہد والا درود ہے جسکا اشارہ پہلے ہو چکا ہے دوسرا قول اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَکُلَّمَا سَہَا عَنْہُ الْغَافِلُوْنَ تیسرا قول اَللّٰہُمَّ

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَمُسْتَحِقُّهٗ چوتھا قول اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ پانچوان قول اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ
عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِكَ چھٹا قول اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی کُلِّ نَبِیٍّ وَّمَلَكٍ وَّوَلِیٍّ
عَدَدَ کَلِمَاتِ رَبِّنَا التَّامَّاتِ الْمُبَارَکَاتِ ساتوان قول اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
وَنَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّاتِهٖ عَدَدَ خَلْقِكَ وَ
رِضَاءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِكَ آٹھوان قول اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ نوان قول اَللّٰهُمَّ
یَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْزِ مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ
دسوان قول اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّاتِهٖ
وَاَهْلِ بَیْتِهٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ تمام ہوئے
دسون قول **فصل سوم** درود شریف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر پڑھنا ہر حال مین
اور ہر وقت مین افضل اور مستحب ہی لیکن جمعے کی رات اور جمعے کے دن مین زیادہ تر افضل
اور زیادہ مستحب ہی اسواسطے کہ اس رات اور اس دن کو شرف ہی اور ان اوقات مین درود شریف
پڑھنے کی فضیلت اخبار و آثار مین بہت پائی جاتی ہی اور امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ سے
نقل کرتے ہین کہ شب جمعہ شب قدر سے بھی افضل ہی کیونکہ کل نیکیون کی جڑ اور سب برکتون کا مادہ
یعنے نطفہ پاک نے حضرت بی بی آمنہ کے شکم مین اسی شب کو قرار پایا تھا اور بہت سی
خصوصیتین اس دن کی شان مین وارد ہین واللہ اعلم اور حدیث مین وارد ہی کہ اَفْضَلُ
اَیَّامِکُمْ یَوْمُ الْجُمُعَةِ فِیْهِ خُلِقَ اٰدَمُ وَفِیْهِ قُبِضَ وَفِیْهِ النَّفْخَةُ وَفِیْهِ الصَّعْقَةُ
فَاَکْثِرُوْا عَلَیَّ مِنَ الصَّلٰوةِ فِیْهِ فَاِنَّ صَلٰوتَکُمْ تُعْرَضُ عَلَیَّ فَادْعُوْا لَکُمْ وَاَسْتَغْفِرُ
رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَصَحَّحَهُ النَّوَوِیُّ یعنے تمھارے دنون مین افضل جمعے کا دن ہے
کہ اُسمین آدم پیدا ہوئے اور اُسی دن مین انھون نے انتقال کیا اور اُسی دن مین نفخ
صور ہوگا اور اُسی دن مین لوگون کو بیہوشی ہوگی تو اُسمین مجھپر درود کی کثرت کرو اسلیے کہ تمھارا
درود مجھپر پیش کیا جاتا ہی تو مین تمھارے لیے دعا کرتا ہون اور بخشش مانگتا ہون اس حدیث کو

ابوداؤد نے روایت کیا اور اسے نووی نے صحیح کہا اور دوسری روایت مین آیا ہے فَاِنَّهٗ یَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ تَشْهَدُهُ الْمَلٰٓئِکَةُ یعنے روز جمعہ البسار وزہی کہ جو فرشتے بارگاہ عزت کے مقرب ہین وہ حاضر ہوتے ہین اور درود پڑھنے والے کا درود سُنتے ہین اور مجھے پہونچاتے ہین اور حدیث مین آیا ہی کہ جو درود جمعے کے دن بھیجتے ہو عرش کی نیچے نہین ٹھہرتا ہی اور جس فرشتو کو پہونچتا ہی وہ گروہ ملائکہ مین کہتا ہی صَلّٰی اللّٰهُ عَلٰی قَائِلِهَا درود بھیجو اس درود پڑھنے والے پر اور دوسری روایت مین آیا ہے اَکْثِرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ عَلَیَّ فِی اللَّیْلَةِ الْغَرَّاءِ وَالْیَوْمِ الْاَغَرِّ اور ایک روایت مین لفظ الازھر آیا ہی یعنی بہ نسبت اور دنون کے شب روشن اور روز روشن مین مجھپر زیادہ درود بھیجا کرو اور شب روشن اور روز روشن کنایہ ہے روز جمعہ سے اور شب جمعہ سے۔ اور بعض علما نے کہا ہی کہ شب جمعہ کی خصوصیات سے یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خود بنفس نفیس درود و سلام کا اُس شخص کو جواب دیتے ہین جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر اُس شب مین درود و سلام بھیجتا ہی اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَیْهِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ وَّلَیْلَةٍ وَّفِیْ کُلِّ لَمْحَةٍ وَّلَحْظَةٍ اور مفاخر الاسلام مین یہ حدیث ہے مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ لَیْلَةِ الْجُمُعَةِ مِائَةَ صَلٰوةٍ قَضَی اللّٰهُ لَهٗ سَبْعِیْنَ حَاجَةً مِّنْ اُمُوْرِ الدُّنْیَا وَثَلٰثِیْنَ مِنْ اُمُوْرِ الْاٰخِرَةِ ترجمہ یعنے آن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص جمعے کی رات کو مجھپر سَو بار درود بھیجتا ہے اُس کی ستر حاجتین خداے تعالے دنیا مین بر لاتا ہی اور تیس آخرت مین اور دوسری حدیث مین آیا ہے جو شخص جمعے کے روز ہزار بار درود پڑھتا ہے وہ جب تک اپنی جگہ بہشت مین نہ دیکھے گا دنیا سے نہ اُٹھے گا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّةٍ اور سخاوی نے نقل کیا ہی کہ حدیث مرفوع مین آیا ہی کہ جو شخص ہر جمعے کو سات بار یہ درود سات جمعے تک پڑھے اُسکی شفاعت مجھپر واجب ہوتی ہی درود یہ ہی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَکُوْنُ لَکَ رِضًا وَّلِحَقِّهٖ اَدَاءً وَّاٰتِهِ الْوَسِیْلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا اَفْضَلَ مَا جَزَیْتَ نَبِیًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِیِّیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

یہ افضل اوقات درود کا بیان تھا اب علی العموم ہر حال میں درود شریف پڑھنے کا بیان کیا جاتا ہے جامع صغیر میں ہو کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زینوا مجالسکم بالصلوۃ علیّ فان صلوتکم علیّ نور لکم یوم القیامۃ یعنی زینت دو اپنی مجلسونکو مجھپر درود بھیجنے سی کیونکہ تمہارا درود بھیجنا مجھپر نور ہوگا تمہارے واسطے قیامت کے روز اللھم صل وسلم علیہ نظم

یعنی پڑھکر درود اے لوگو
نور ہوجائیگا بروز قیام

اپنی تم مجلسونکو زینت دو
وہ درود وسلام یوم نشور

مجھپہ بھیجوگے جو درود وسلام
پڑھنے والے کے واسطے ہی نور

اور فرمایا رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان اولی الناس بی اکثرھم علیّ صلوۃ یعنی اچھا اور نزدیک مجھسے وہ شخص ہی جو مجھپر زیادہ درود بھیجے پس اس سے زیادہ کیا فضیلت ہوگی کہ جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم درود خوان کو سب سے اچھا اور اپنے قریب فرمائیں اللہ جمیع مسلمانون کو اس نعمت عظمی سے سرفراز کرے آمین ثم آمین نظم

ہی حدیث دلائل الخیرات
کہ تحقیق ہی وہ میری قریب
جسنے کی ہو درود کی کثرت
جسنے کثرت سے ہی درود پڑھا

کہ جناب نبی ستودہ صفات
جس کسی ذی بہت پڑھا ہی درود
اسکو ہر طرح کی ملی دولت
اس فضیلت کو ہمدمو سوچو

دیتی ہے سب کو یہ نوید عجیب
مجھ پہ وہ بھیجتا رہا ہی درود
حشر میں پاس آپکے ہوگا
جسقدر ہو سکے درود پڑھو

اور فرمایا نبی کریم علیہ الصلوۃ والتسلیم نے لیردن علی الحوض یوم القیامۃ اقوام ما اعرفھم الا بکثرۃ الصلوۃ علیّ یعنے آئینگے حوض کوثر پر قیامت کو دن قومین کہ میں انھیں نہ پہچانونگا مگر بسبب کثرت درود کے کیونکہ کثرت سے درود پڑھنے والون کے چہرے نور سے تابان اور درخشان ہونگے اللھم صل وسلم علی سیدنا ومولانا محمد وآلہ قدر حسنہ وجمالہ

یون کہا ہے قسیم کوثر نے
آئینگے میری پاس خوش ہو ہو
ہین ہم انھین جانتا نہیں اصلا
اور اسی شغل میں وہ رہتو تھے
کی جو ہوگی درود کی کثرت

رحمت کل شفیع محشر نے
اور کوثر پہ ہوگا انکا نزول
اور پہچانتا نہیں اصلا
یہی پہچان کا سبب ہوگا
انکے باعث ملیگی یہ دولت

کہ قیامت کے دن بہت سے گروہ
جس سے حاصل ہو انکو حسن قبول
پر وہ مجھپر درود پڑھتے تھے
یہی قرب حبیب رب ہوگا
آئے تقریب ہاتھ کیا کافی

جس سے پہچان لین جناب نبیؐ
اور یہ دولت مدام ملے
فکر نعت وسلام مین رہنا

اور جسکے سبب بروز جزا
کہ قریب نبیؐ مقام ملے
اب تو پھر بھیج کافی خوش کام

حوض کوثر پہ ہو گذر اپنا
چاہیے ایسے کام مین رہنا
صدق دل سے رسول حق پہ سلام

غزل دربیان سلام

السلام ای شہ لولاک حبیب یزدان
السلام ای سبب و موجب ایجاد جہان
السلام ای مہ کامل بہ سپہر ارشاد
لمعۂ عکس رخت خوبی ماہ کنعان

السلام ای چمن حسن و ریاض احسان
السلام ای گلستان بہار رحمت
جلوۂ آیت رحمت کلامت تابان
رفعت ذکر تو خورشید جہان شہرت

السلام ای شرف و عزت نوع انسان
ہست بگ گل خوش رنگ ریاض رضوان
السلام ای شرف حسن و جمال و خوبی
عظمت خُلق تو ثابت ز نصوص قرآن

اور فرمایا جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اکثرکم علیّ صلوٰۃ اکثرکم ازواجاً فی الجنۃ یعنے تم مین سے جو مجھپر زیادہ درود بھیجتا ہی اُسکو جنت مین حورین بہت ملینگی نظم

ہے یہ ارشاد شافع امت
اور اکثر پڑھا کرے گا درود

کہ کرے جو درود کی کثرت
کثرت حور عین پائے گا

مجھ پہ جو بھیجتا رہیگا درود
قصر جنت مین جب وہ جائیگا

غزل

مژدہ باد ای عاشقان خد و خال حور عین — طالبان جنت و حسن و جمال حور عین
سید کونین پر بھیجا کرو اکثر درود — ہی اگر منظور جنت مین وصال حور عین
کیا فضیلت ہے درود پاک کی صل علےٰ — حق تعالےٰ ہم کو بخشے گا جمال حور عین
جلوۂ دیدار سے عالم کو دیوانہ کرین — حبذا ناز و ادا غنج و دلال حور عین
خامۂ شوریدہ سر کب تک لکھے جائیگا تو — وصف خال حور عین و وصف جمال حور عین
وصف اُسکا کیجیے جسکے سبب حاصل ہوا — یہ جمال حور عین و یہ کمال حور عین
حبذا نام خدا صل علے صل علے — روے پاک مصطفےٰ و وصف جمال حور عین
آفتاب حسن محبوب خدا کے سامنے — ایک ذرہ ہی یہ سب حسن و جمال حور عین
عکس نور مصطفائی سے ہوا آراستہ — باغ رضوان قصر جنت خد و خال حور عین
جس کسی کو ہو زیارت صاحب لولاک کی — وہ نہ لائیگا کبھی کافی خیال حور عین

اور فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ان من اشد امتی لی ناس یکون بعدی یود احدہم لو رآنی باہلہ ومالہ

لب اعجاز یون ہلاتے تھے
روشِ دوستی مین با اخلاص
میرے دیدار کے فدا ہونگے
کہ مجھے دیکھین وہ کسی صورت

یعنے تحقیق حضرت احمدؐ
ہم کو اسطرح سے سُناتے تھے
ہونگے کامل مری محبت مین
طالبِ روے مصطفےٰ ہونگے
زن و فرزند و مال اور گھر بار

اُن پہ نازل ہو رحمتِ ایزد
کہ مرے بعد ہونگے کچھ اشخاص
سخت تر ہونگے راہِ الفت مین
ہوگی اس بات کی انھین چاہت
کرین سب کچھ اس آرزو مین نثار

پس اہل اسلام کو لازم ہے کہ ایسے نبی کریمؐ اور رسولؐ واجب التعظیم کی زیارت اگر جان و مال فدا کرنے سے بھی حاصل ہو تو غنیمت سمجھین اور درود شریف کو جو باعث قربِ نبویؐ اور سبب حصول نور قلبی ہے جہانتک ہو سکے شوق دل سے پڑھتے رہین تا دین و دنیا مین بھلا ہو اور بتصدق اس درود کے جنۃ الفردوس بارگاہ احکم الحاکمین سے عطا ہو۔ اللہ تعالیٰ سب مسلمانونکو اسکے پڑھنے کی توفیق دے اور اسکی برکت سے اُنکے مقاصد دلی بر لائے چونکہ فضائل درود مین حدیثین بکثرت وارد ہین لہذا بوجہ عدم گنجایش اتنے ہی پر اکتفا کرکے اس رسالے کو دعاے ذیل پر ختم کرتا ہون نظم

یاالٰہی میری آنکھونکو بصیرت ہو نصیب
مصطفےٰ کی دن قیامت کے زیارت ہو نصیب
یاالٰہ العالمین مجکو طفیل ذات پاک
کیا تعجب ہے اگر مجکو شفاعت ہو نصیب
یاالٰہی رات دن مین بندگی کرتا رہون
جب نکیرین آئین مرقد مین زیارت ہو نصیب
یاالٰہی جلد اب میری دعا مقبول ہو
دل کا نکلے حوصلہ حضرت کی رویت ہو نصیب

خواب ہی مین مہ انور کی زیارت ہو نصیب
ہو ہمین مدح حبیب حق عجب کیا روزِ حشر
زندگی مین کیا بس مُردن بھی رحمت ہو نصیب
یاالٰہی فضل سے تیرے عکاشہ کی طرح
اعتکافی طور ہو ہر وقت خلوت ہو نصیب
یاالٰہی ہر گھڑی وردِ زبان ہو واحمی نصیب
عمر بھر قائم ہون تیری اطاعت ہو نصیب
یاالٰہی ابروے شہ کا رہے ہر دم خیال

یاالٰہی آرزو جو دل ہماری ہے یہی
آب کوثر ہاتھ آئے اور جنت ہو نصیب
گرچہ عاصی ہون مگر جنت مین ہون حضرت کی [illegible]
مجکو بھی اک بوسہ مہر نبوت ہو نصیب
یاالٰہی شہ کا چہرہ وقت مرگ آئے نظر
مصحفِ روے محمدؐ کی تلاوت ہو نصیب
یاالٰہی مدینے مین پہونچ جاؤن شتاب
یہ نئی تلوار ہے اسی سے شہادت ہو نصیب

وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ وازواجہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین

تمت

الحمد للہ کہ یہ رسالہ درود و سلام مع ادعیہ زیارت خیر الانام ماہ ربیع الآخر ۱۳۳۳ھ مطابق ماہ مارچ ۱۹۱۵ء مین چھپکر مقبول دل